

کہ کتاب شروع کرنے کے بعد ختم کئے بغیر اسے ہاتھ سے رکھنے کو جی نہیں چاہتا امید ہے کہ مسلمان  
معموماً اور اسبابِ ذوق خصوصاً اس کتاب کے مطالعہ سے جو ہم خرماد ہم نواب کا مقصد اسی ہے قلم  
اٹھائیں گے۔

مضامین سید سلیمان ندوی مرتبہ مولانا ابوسلمہ شفیق احمد ہساری | مولانا سید  
سلیمان ندوی

ہندوستان کے نامور محقق اور عالم اور متعدد کتابوں کے مصنف ہیں جو اسلامیات کے علمی ذخیرہ  
میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہیں مولانا کا قلم تقریباً نصف صدی سے علم و ادب کی خدمت میں  
مصرف ہے اس طویل مدت میں مستقل تصنیفات کے علاوہ آپ کے قلم سے سینکڑوں تفرقی  
مقالات و مضامین بھی شائع ہو چکے ہیں جو مختلف رسالوں میں بکھرے پڑے ہیں ان مضامین  
کی علمی و ادبی اہمیت کا تقاضا تھا کہ ان کو گہی جمع کر کے یک جا شائع کیا جاتا۔ زیر ترتیب کتاب  
اسی سلسلہ کی ایک کوشش ہے جو بہر حال مستحسن ہے لیکن مولانا کے مقالات کی گونا گونی اوز  
اہمیت اس امر کی مقتضی تھی کہ مقالات تسلی کی طرح ان مقالات کو بھی کتابت و طباعت  
کے زیادہ اہتمام کے ساتھ مختلف عنوانات کے ماتحت تقسیم کر کے شائع کیا جاتا اور مولانا  
کی مدت تصنیف کو چند اوزار پر تقسیم کر کے ہر دور کے مضامین کو الگ الگ حصوں میں چھاپا  
جاتا جس سے ایک ناقد کو یہ معلوم ہو سکتا تھا کہ عماد تجربہ کی ترقی کے ساتھ خود صاحب تصنیف  
کے مذاقِ تقریر اور دوسرے تصنیفی مضامین میں کیا کیا ترقی ہوئی گئی ہے علاوہ مقالات کے  
خود معارف کے شذرات ہی اگر مرتب کر کے شائع کئے جاتیں تو کئی ضخیم جلدوں میں آئیں گے  
لیکن یہ بہت فریب طلب اور اطمینان سے کرنے کا کام ہے موجودہ حالات میں یہ جو کچھ ہو گیا  
بساطیت ہے۔